O

UNIVERSITY OF CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS
General Certificate of Education Ordinary Level

FIRST LANGUAGE URDU **3247/02**

Paper 2 Texts **May/June 2013**

1 hour 30 minutes

Additional Materials: Answer Paper/Booklet

8279636290

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

If you have been given an Answer Booklet, follow the instructions on the front cover of the Booklet.
Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in.
Write in dark blue or black pen.
Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.

Answer **one** question from **each** section.
One answer must be a **passage-based question** and **one** must be an **essay question**.

At the end of the examination, fasten all your work securely together.
The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے

جواب لکھنے کی کاپی میں مہیا کی گئی جگھوں پر اپنا نام، سینٹر نمبر اور امیدوار کا نمبر لکھیں۔

صرف نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کریں۔

جواب لکھنے کے لئے مہیا کی گئی علیحدہ کاپی پر اپنا جواب اردو میں تحریر کریں۔

اسٹیپل، پیپر کلپ، ہائی لائیٹر، گوند، کریکشن فلوئڈ مت استعمال کریں۔

لغت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

صرف دو سوالوں کے جواب لکھیں۔ ایک سوال حصہ اول شاعری سے کریں اور دوسرا سوال حصہ دوم نثر سے ایک سوال
اقتباس سے متعلق اور دوسرا سوال مضمون پر مبنی ہونا لازمی ہے۔

اس پرچے میں ہر سوال کے مارکس بریکٹ میں دیئے گئے ہیں۔[ ]

اگر آپ ایک سے زیادہ جوابی کاپیاں استعمال کریں تو انہیں مضبوطی سے ایک دوسرے سے نتھی کر دیں۔

This document consists of **6** printed pages and **2** blank pages.

© UCLES 2013

UNIVERSITY of CAMBRIDGE International Examinations

[Turn over

Section 1: Poetry

غزل

کریں گے اہلِ نظر تازہ بستیاں آباد
مری نگاہ نہیں سوئے کوفہ و بغداد

یہ مدرسہ، یہ جواں، یہ سرُور و رعنائی
انھی کے دم سے ہے مے خانۂ فرنگ آباد

نہ فلسفی سے، نہ مُلّا سے ہے غرض مجھ کو
یہ دل کی موت، وہ اندیشہ و نظر کا فساد

فقیہِ شہر کی تحقیر! کیا مجال مری
مگر یہ بات کہ میں ڈھونڈتا ہوں دل کی کشاد

کیے ہیں فاش رموزِ قلندری میں نے
کہ فکرِ مدرسہ و خانقاہ ہو آزاد

رشی کے فاقوں سے ٹوٹا نہ برہمن کا طلسم
عصا نہ ہو تو کلیمی ہے کارِ بے بنیاد

سوال نمبر 1

(ا) علامہ اقبال نے اپنی غزل میں "مُلّا اور فلسفی" سے بے غرضی کیوں ظاہر کی ہے؟ دلائل دے کر اپنا جواب تحریر کیجیے۔ [10]

(ب) علامہ اقبال نے اپنی غزل میں بہت طنزیہ انداز میں اپنے دل کا درد بیان کیا ہے۔ آپ کس حد تک اس بات سے متفق ہیں۔ مثالوں سے وضاحت کیجیے۔ [15]

سوال نمبر 2

نصاب میں شامل مرزا غالب کی غزلوں کے حوالے سے اُن کی شاعری کی خصوصیات کا تفصیلی جائزہ لیجیے۔ [25]

نظم

غلامی میں نہ کام آتی ہیں شمشیریں نہ تدبیریں
جو ہو ذوقِ یقین پیدا تو کٹ جاتی ہیں زنجیریں
کوئی اندازہ کر سکتا ہے اس کے زورِ بازو کا
نگاہِ مردِ مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں
ولایت، بادشاہی ، علم اشیا کی جہاں گیری
یہ سب کیا ہیں، فقط اک نکتہ ایماں کی تفسیریں
براہیمی نظر پیدا مگر مشکل سے ہوتی ہے
ہوس چھپ چھپ کے سینوں میں بنا لیتی ہے تصویریں
حقیقت ایک ہے ہر شے کی، خاکی ہو کہ نوری ہو
لہو خورشید کا ٹپکے اگر ذرے کا دل چیریں
یقیں محکم ، عمل پیہم ، محبت فاتح عالم
جہادِ زندگانی میں ہیں یہ مردوں کی شمشیریں

سوال نمبر 3

(ا) کیا نظم ''طلوعِ اسلام'' ملت اسلامیہ کے مردہ جسم میں ایک نئی روح پھونکنے کا سبب بنی؟ مندرجہ بالا اشعار کے حوالے سے اپنا جواب تحریر کیجیے۔ [10]

(ب) مندرجہ بالا نظم میں ''مردِ مومن'' سے علامہ اقبال کی کیا مراد ہے؟ آپ اُن کے خیالات سے کس حد تک اتفاق کرتے ہیں۔ اپنا جواب نظم کے حوالے سے تحریر کیجیے۔ [15]

سوال نمبر 4

اختر شیرانی نے اپنی نظم ''او دیس سے آنے والے بتا'' میں اپنے دیس کے جن حسین مناظر کا ذکر کیا ہے اُن کا پردیس میں رہنے والوں پر کیا اثر پڑتا ہے۔ تفصیل سے وضاحت کیجیے۔ [25]

Section 2: Prose

نثر

اگلے پہیے کے ٹائر میں ایک بڑا سا پوند لگا جس کی وجہ سے پہیہ ہر چکر میں ایک دفعہ لمحہ بھر کو زور سے اوپر اٹھ جاتا تھا اور میرا سر پیچھے کو یوں جھٹکے کھا رہا تھا جیسے کوئی متواتر ٹھوڑی کے نیچے مکے مارے جا رہا ہو۔ پچھلے اور اگلے پہیے کو ملا کر چوں چوں پھٹ۔ چوں چوں پھٹ چوں چوں پھٹ ۔۔۔ کی صدا نکل رہی تھی۔ جب اتار پر بائیسکل تیز ہوئی تو فضا میں ایک بھونچال سا آ گیا اور بائیسکل کے کئی اور پرزے جو اب تک سو رہے تھے بیدار ہو کر گویا ہوئے۔ اِدھر اُدھر کے لوگ چونکے۔ ماؤں نے اپنے بچوں کو اپنے سینوں سے لگا لیا۔ کھڑڑ کھڑڑ کے بیچ میں پہیوں کی آواز جدا سنائی دے رہی تھی لیکن چونکہ بائیسکل اب پہلے سے تیز تھی اس لیے چوں چوں پھٹ چوں چوں پھٹ کی آواز نے اب چچوں پھٹ، چچوں پھٹ کی صورت اختیار کر لی تھی۔ تمام بائیسکل کسی افریقی زبان کی گردانیں دہرا رہی تھی۔

اس قدر تیز رفتاری بائیسکل کی طبع نازک پر گراں گزری۔ چنانچہ اس میں یکلخت دو تبدیلیاں واقع ہو گئیں۔ ایک تو ہینڈل ایک طرف کو مڑ گیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ میں جاتو سامنے کو رہا تھا لیکن میرا تمام جسم دائیں طرف کو مڑا ہوا تھا۔ اس کے علاوہ بائیسکل کی گدی دفعتہً چھ انچ کے قریب نیچے بیٹھ گئی۔ چنانچہ جب پیڈل چلانے کے لیے ٹانگیں اوپر نیچے کر رہا تھا تو میرے گھٹنے میری ٹھوڑی تک پہنچ جاتے تھے۔ کمر دوہری ہو کر باہر کو نکلی ہوئی تھی اور ساتھ ہی اگلے پہیوں کی اٹکھیلیوں کی وجہ سے سر برابر جھٹکے کھا رہا تھا۔

سوال نمبر 5

(ا) پطرس بخاری نے بہت خوبصورت اسلوب اور بھرپور مزاحیہ انداز سے بائیسکل کی سواری کا نقشہ کھینچا ہے۔ اقتباس کی روشنی میں اپنے خیالات کا اظہار کیجیے۔ [10]

(ب) ''مرحوم کی یاد میں'' مصنف نے اپنی ہنسی خود اُڑائی ہے۔ حالانکہ عام طور پر دوسروں کی ہنسی اُڑائی جاتی ہے۔ مصنف کے بارے میں اس حوالے سے اپنے تاثرات کا اظہار کیجیے۔ [15]

سوال نمبر 6

''فرحت اللہ بیگ ہمیشہ قدیم تہذیب و معاشرت کو اپنے ذہن میں بسائے ہوئے اپنی تحریروں کے ذریعے انہی کا پرچار کرتے رہے'' اُن کی تحریر ''مردہ بدست زندہ'' کے حوالے سے اس بارے میں اپنے خیالات کی وضاحت کیجیے۔ [25]

مراۃ العروس

ابھی یہ بات طے نہیں ہوئی تھی کہ ماما عظمت نے ایک شرارت اور کی۔ رمضان کا قرب تھا، محمد کامل کی ماں نے ماما عظمت سے کہا۔" ماہ رمضان آتا ہے۔ ابھی سے سب تیاری کر چلو۔ برتن چھوٹے بڑے سب قلعی کرانے ہیں۔ مکان میں برس بھر ہوا سفیدی نہیں ہوئی۔ لالہ ہزاری مل سے کہو کہ کس طرح ہو سکے کہیں سے پچاس روپے دے، عید کا خرچ سر پر چلا آتا ہے۔" ماما عظمت بولی "تمیز دار بہو اپنی ماں کے ہاں مہمان جائیں گی اور سنا ہے تحصیلدار بھی آنے والے ہیں۔ ضرور دونوں بیٹیوں کو بلا بھیجیں گے۔ بلکہ ایک جگہ تو اس بات کا مزکور تھا کہ تمیز دار بہو کا ارادہ ہے باپ کے ساتھ چلی جائیں۔ بہو جائیں گی تو چھوٹے صاحبزادے بھی جائیں گے۔ پھر بیوی تمہارا اکیلا دم ہے۔ مکان میں سفیدی ہو کر کیا ہو گی، اور برتن قلعی ہو کر کیا ہوں گے؟ ہزاری مل کم بخت تو ایسا بے مروت ہو گیا ہے کی ہر روز تقاضے کو اس کا آدمی دروازے پے کھڑا رہتا ہے۔ اور قرض کیوں کر دے گا۔"

محمد کامل کی ماں یہ سن کر سرد ہو گئی سرد ہونے کی بات بھی تھی۔ میاں تو جس دن سے لاہور گئے پھر کر گھر کی شکل نہ دیکھی۔ چھٹے مہینے برسویں دن جی میں خیال آ گیا تو کچھ خرچ بھیج دیا ورنہ کچھ سروکار نہیں محمد عاقل ماں سے الگ ہو ہی چکا تھا۔ صرف محمد کامل کا دم گھر میں تھا۔ اس کے گئے پیچھے مطلع صاف تھا۔ محمد کامل کی ماں نے ماما سے پوچھا۔"اری سچ بتا، تمیز دار بہو ضرور جائیں گی؟"

سوال نمبر 7

(ا) گھر میں ساس بہو اور میاں بیوی میں پھوٹ ڈلوانے میں ماما عظمت کا ہاتھ تھا مگر شاید کہیں نہ کہیں اس میں تمام گھر والے بھی شامل تھے۔ آپ اس بات سے کس حد تک متفق ہیں۔ مثالوں سے وضاحت کیجیے۔ [10]

(ب) اصغری کو ماما عظمت کے تمام کارناموں کا پتہ تھا مگر پھر بھی چپ تھی۔ آپ کے خیال میں اس کی کیا وجہ تھی؟ ناول کے حوالے سے اپنا جواب تحریر کریں۔ [15]

سوال نمبر 8

نذیر احمد کے کردار یا تو فرشتے ہیں یا شیطان۔ اُن کے ہر کردار میں یکسانیت ہے جو کردار نگاری کے فن کے خلاف ہے مگر پھر بھی "مراۃ العروس" بہت مقبول ہوا۔ آپ کے خیال میں اس کی کیا وجہ ہو سکتی ہے۔ تفصیلی جواب تحریر کیجیے۔ [25]

دستک نہ دو

''کیوں ہے نا یہی بات''؟ اُس نے بغور اس کے چہرے کو دیکھا جو بالکل خاموش اور بے تعلق نظر آ رہا تھا اور وہ روٹھ کر وہاں سے ہٹ آئی۔ چاروں طرف اندھیرا تھا اور بے تعلقی۔ اُس خوب صورت دریچوں اور کافوری دیواروں والے روشن کمرے میں بھی جس کے دروازوں پر سمندر کے پانیوں کی سی سبزی لیے ہوئے نیلگوں پردے سرسرا رہے تھے اور جس میں سادہ اور نفیس فرنیچر انتہائی خوش مذاقی سے سجا ہوا تھا۔

اُس کمرے ہی پر کیا منحصر ہے۔ اُس گھر کے در و دیوار، باغ کی سرسبز روشیں اور درخت تک بے رونق نظر آ رہے تھے۔ سب اُس کے حالِ دل سے واقف ہونے کے باوجود اُس سے نظریں چرائے ہوئے تھے۔ کسی نے اُس کو سمجھانے تک کی کوشش کی نہ تھی۔ بجز اُس گستاخ لیکن بے حد مزاج شناس چینی لڑکے کے جس سے اُس کا فقط اتنا واسطہ تھا کہ اُس سے اُس کے جہیز کے لیے کچھ سامان لیا گیا تھا۔

مگر وہ کس قدر دل چلا اور بے باک ہے۔ کس طرح بغیر تمہید کے بات شروع کر دیتا ہے۔ اُس دن مجھ سے کہنے لگا۔ ''تم اُس' چیانگ کائی شک سے کاہے کو شادی کر رہی ہو۔''؟

اور کل جب وہ دوبارہ کمونو دینے آیا تو کس طرح مجھے اکیلا بیٹھے دیکھ کر برآمدے میں آیا اور بے حد عاجزی اور ملائمت سے کمونو ٹرائی کرنے کو کہہ کر خود اطمینان سے ایک طرف کھڑا ہو گیا۔ اور جب میں نے کمونو اُتار کر میز پر رکھتے ہوئے کہا۔ ''ہاں یہ بالکل ٹھیک ہے۔'' تو اُس نے اس کو بڑی خوب صورتی سے تہہ کر کے میرے سامنے رکھتے ہوئے کہا۔ ''خدا مبارک کرے اور تم اس کو خوشی سے استعمال کرو۔'' اور پھر نہ جانے کیوں میری آنکھوں میں آنسو آ گئے۔

سوال نمبر 9

(ا) ''دستک نہ دو' کے اس اقتباس میں مصنف نے زبان کا استعمال نہایت ہی خوبصورتی سے کیا ہے۔ اس حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار مثالیں دے کر کیجیے۔ [10]

(ب) دیے گئے اقتباس میں صولت جہانگیر صفدر یاسین کے بارے میں سوچتے ہوئے اپنے جذبات کا اظہار کرتی ہے۔ حالات و واقعات کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے بتائیں کہ صولت جہانگیر کیوں اتنی جذباتی نظر آتی ہے۔ [15]

سوال نمبر 10

صفدر یاسین ''دستک نہ دو'' کا دوسرا اہم کردار ہے جو رومانویت کی خصوصیات سے بھرپور ہے۔ آپ کس حد تک اس بات سے اتفاق کرتے ہیں۔ اپنے جواب کی تفصیل سے وضاحت کیجیے۔ [25]

BLANK PAGE

© UCLES 2013

BLANK PAGE

Copyright Acknowledgements:

Question 1 © Faiz Uddin Ahmed; *Iqbal's Ghazal*; Oxford University Press; 2012.
Question 3 © Faiz Uddin Ahmed; *Taloo-e-Islam*; Oxford University Press; 2012.
Question 5 © Faiz Uddin Ahmed; *Marhoom Ki Yaad Main by Patras Bhukari*; Oxford University Press; 2012.
Question 7 © Nazir Ahmed; *Mirat ul Aroos*; Sang-e-Meel; 1998.
Question 9 © Altaf Fatima; *Dastak Na Do*; Feroz Sons Ltd.

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

University of Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.

© UCLES 2013